السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الماء من الماء حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انزال ہو تو غسل واجب ہوتا ہے اگر ہمبستری کے وقت انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہوتا ۔ کیا اس حدیث کا یہی مطلب ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے الماء سے مراد پانی ہے اور دوسرے الماء سے مراد منی ہے ۔ یعنی انزال ہو تو غسل واجب ہے اگر انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ۔ ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ شروع اسلام میں اس مسئلہ میں رخصت تھی ۔ پھر یہ رخصت منسوخ ہوگئی اور غسل کا حکم دیا گیا کہ مجامعت کے وقت اگر انزال نہ بھی ہو تو بہر دو پر غسل واجب ہے ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حدیث الماء من الماء منسوخ نہیں ہے ۔ بلکہ احتلام کے بارہ میں ہے یعنی کوئی شخص خواب میں محتلم ہوجائے ۔ بیداری میں کپڑے یا جسم پر تری پائے تو غسل واجب ہے ورنہ غسل واجب نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، غسل کا بیان، ج1ص256

محدث فتویٰ